

کا نام کتاب کی افادیت کا ضامن ہے، کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے اباب تصوف کی فنی اور کیفیاتی اصطلاحات کے حقیقی مفہوم کو کتاب وسنت کی روشنی میں عام اذہان کے قریب لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ نفس و قلب کا تزکیہ، ذکر و نماز، لطائف روحانی اور مراقبات پر اس انداز میں روشنی ڈالی ہے کہ شریعت و طریقت کی ہم آہنگی محسوس ہو کر سامنے آجاتی ہے، حق تعالیٰ مجلس معارف القرآن کو ایسی شاندار خدمات کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔

فتاویٰ رشیدیہ پشتو ترجمہ | از حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی - قیمت ۱۰ روپے، کاغذ معمولی صفحات ۵۸۶ - ترجمہ: مولانا لطافت الرحمان صاحب سواتی۔ ناشر: اسلامی کتب خانہ بازار قلعہ خزانہ پشاور۔
بزرگ علمی و دینی حلقوں میں فتاویٰ رشیدیہ کا انتہائی مقام نہایت بلند ہے۔ حضرت گنگوہی فقیہ الفطن بزرگ تھے، حق تعالیٰ نے علمی تجربہ، تفقہ، ذہانت و روح تقویٰ کی نعمتوں سے نوازا تھا، اصل فتاویٰ اردو میں تھے، فاضل و لائق ترجمہ مولانا لطافت الرحمان استاذ جامعہ اسلامیہ بہاولپور نے پشتو زبان میں اس فتاویٰ کا نہایت سلیس اور مفید ترجمہ فرما کر پوری افغان قوم کو اس گنجینہ علم سے استفادہ کا موقع عطا فرمایا۔ پشتو زبان ایسے انمول علمی نوادرات کی محتاج ہے ناشر کتاب کتب خانہ اسلامیہ اور فاضل مترجم اس اہم دینی خدمت پر تمام مسلمانوں بالخصوص پشتو زبان سمجھنے والوں کی طرف سے نہایت تبریک و تحسین کے مستحق ہیں۔ اصل کتاب سے پہلے فاضل مترجم کے قلم سے اہم معلومات پر مشتمل آٹھ صفحات کا مقدمہ ہے، افغان علاقوں کے جواہر علم اور طلبہ مدارس اردو زبان نہیں سمجھتے ان سے خاص طور پر اس گنج گرانمایہ کے حاصل کرنے کی سفارش کی جاتی ہے، اردو نہ سمجھنے کی وجہ سے ایسے لوگ اکابر دیوبند کی غلط فہمیاں علمی اور تصنیفی میراث کے استفادہ سے محروم رہتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ایسے نادور اور مفید علوم کو علاقائی زبانوں میں عام کرنے کی انفرادی اور اجتماعی کوششیں کی جائیں۔

اسلامی تعلیمات | مولانا قاضی عبدالحی صاحب چن پیر - قیمت ۴/- روپے۔ صفحات ۲۶۶ ناشر: جامعہ اسلامیہ - بہاولپور۔ کتاب میں ان مسائل کا اجمالاً بیان ہے جن کی ضرورت زندگی کے مختلف مراحل میں ایک مسلمان کو ہوتی ہے، صرف احکام و مسائل پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ معاملات کے علاوہ عقائد، آداب و حقوق تصوف و احسان اور اخلاق سے متعلق اہم مباحث پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے عام لوگوں کے علاوہ عصری تعلیم گاہوں کے ذریعہ ایسی کتابوں سے تعلیم یافتہ طبقہ کو روشناس کرانا وقت کا اہم ترین تقاضا اور ملتی ضرورت ہے، فاضل مولف اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور اس گراند قدرت پر لائق تحسین ہے۔